پیروِ کردار حسینی منتظر الزیدی

تذہیبؔ نگروری

ظالم کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں کتنی ہی زیادہ تعداد میں کیوں نہ ہوں، دنیا کتنی ہی مصیبتوں اور پریشانیوں کی آماجگاہ کیوں نہ بن گئی ہو، فضا کتنی ہی ناسازگار کیوں نہ ہو علامات کیوں نہ بتا رہے ہوں کہ بس عنقریب دنیا سے ظالم وجابر حکمرانوں کی درندگی کا نشانہ سادہ لوح اور بے گناہ لوگ بن کر ختم ہو جائیں گے۔

لیکن الحمدللہ ہر دور کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں ہر فرعون کے لئے ایک موسیٰ رہا، "ہے" اور انشاءاللہ محمد وآل محمد کے طفیل میں رہے گا۔ اگر فرعون کو اس کی 'خدائی' سمیت دریائے نیل میں غرق کر دینے کے لئے ایک پیغمبر حضرت موسیٰؑ تھے تو ابوجہل جیسے فرعون کے خاتمہ کے لئے شہر علم رسول اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خاندان کے ساتھ سامنے آئے اور یزید جیسے سب سے بڑے دہشت گرد اور فرعون کے لئے نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ مع اپنے اعزا و اقربا کے کھڑے ہوئے اور یزید اور اس کی دہشت گردی کا خاتمہ کیا۔ اسی طرح اِس دور کے سب سے بڑے دہشت گرد اور ظالم وجابر حاکم جارج بش کو اس کا اصلی چہرہ دکھانے کے لئے ۱۴؍دسمبر ۲۰۰۸ء کو بغداد میں بیباک عراقی صحافی نے اس کے منہ پر یہ کہتے ہوئے اپنا دس نمبری جوتا مارا کہ "لے کتے عراقی عوام کی طرف سے الوداعی تحفہ"۔ یقیناً اس جوتے نے "بُش" کو بُھش کر کے اس کا اصلی چہرہ دکھا دیا۔ شاید اتنی گہری ضرب تلوار اور گولی کے وار سے نہ لگتی جتنی گہری ضرب منتظر الزیدی کے جوتے نے لگائی۔ گولی کی مار کو شاید صرف دیکھنے اور سننے والے ہی یاد رکھتے لیکن یہ جوتے کی مار بش کو زندگی بھر تڑپاتی رہے گی۔ یقیناً اتنا جرأت مندانہ اقدام صرف اور صرف وہی انسان کر سکتا ہے جس کی نظروں نے محمدؐ وآل محمدؐ کی سیرت کو دیکھا یا پڑھا ہوگا۔

ایسے کارنامہ کی امید کسی منافق سے کبھی بھی کرنا بے سود ہے۔ ہم تمام حق پرستوں کی طرف سے بیباک صحافی منتظر الزیدی کو اس جرأت مندانہ اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ساتھ ہی راقم الحروف کی تمام حق پرستوں سے بھی یہ اپیل ہے کہ اپنے اپنے گاؤں، شہر اور ملک میں منتظر زیدی کی جلد از جلد رہائی کے لئے احتجاج کریں اور ہر سال ۱۴؍دسمبر کو اس تاریخی دن کی یاد 'یوم شجاعت منتظر الزیدی' کے عنوان سے منائیں تاکہ دنیا کے دوسرے "بش صفت" لوگ کم سے کم اس خوف سے ہی کہ کہیں ہمارے ساتھ بھی یہ سلوک نہ ہو جائے، اپنی اصلاح پر مجبور ہوں۔



عجب تو نے کیا یہ کارنامہ منتظر زیدی
قصیدے پڑھ رہی ہے تیرے دنیا منتظر زیدی
جہاں بھر کے حسینیوں کی جانیں تجھ پر قرباں ہیں
تو ہے اس عہد میں مختار جیسا منتظر زیدی
یزید وقت کے چہرے پہ جوتے کاریاں کر دیں
ترا انداز تھا کتنا انوکھا منتظر زیدی
نہ میزائیل سے ہو پاتا نہ ایٹم بم ہی کر پاتے
جو تیرا کر گیا ہے کام جوتا منتظر زیدی
اُسے ناسور بن کر عمر بھر اب دل میں کھٹکے گا
یہ تیرا وار تھا کچھ اتنا گہرا منتظر زیدی
اُسی عاشور کے بس تذکرے کا ہی تو صدقہ ہے
یہ تیرا حوصلہ، یہ تیرا جذبہ منتظر زیدی
کچھ ایسا چھا گیا ہے حق پرستوں کے تو ذہنوں پر
ترا ہی چار سو ہے بول بالا منتظر زیدی
دبائے بیٹھی ہے دنیا خود اپنی انگلی دانتوں میں
ترا جب سے یہ دیکھا ہے کرشمہ منتظر زیدی
تجھے تنویرؔ کرتا ہے سلام اے حق کے متوالے
دعائیں تجھ کو دیتی ہوں گی زہراؑ منتظر زیدی



تنویرؔ نگروری